© rasailojaraid.com

تعارف و تبصرہ

(۱)

نام کتاب : اسلام اور انتہا پسندی

ضخامت:182 صفحات قیمت:درج نہیں ناشر:سیکرٹری‘ اسلامی نظریاتی کونسل‘ اسلام آباد

اسلامی نظریاتی کونسل حکومت پاکستان کا ایک اہم ادارہ ہے جس کی ذمہ داری ہے کہ ملکی مسائل کا جائزہ لے اور ان کے حل کے لیے سفارشات پیش کرے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں اس ادارے نے ۲۰۰۵ء میں اسلام اور دہشت گردی کے عنوان سے ایک رپورٹ شائع کی جس میں حقیقت پسندانہ انداز میں موضوع کے ساتھ انصاف کیا گیا ہے اور دہشت گردی کا تعلق اسلام کے ساتھ جوڑنے کو بے انصافی قرار دیا گیا ہے‘ کیونکہ اسلام تو امن اور سلامتی کا دین ہے۔

دہشت گردی کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے‘ مگر دہشت گردی ہے کہ بڑھتی ہی جا رہی ہے۔ چونکہ دہشت گردی کا انتہا پسندی کے ساتھ گہرا تعلق ہے اس لیے اسلامی نظریاتی کونسل نے اس صورتِ حال کی سنگینی کو محسوس کرتے ہوئے زیر تبصرہ کتاب شائع کی جس میں موضوع سے متعلق معروف تجزیہ نگاروں کی آٹھ تحریریں شامل ہیں‘ جن میں انتہا پسندی کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور اس کے اسباب کی نشاندہی بھی کی گئی ہے۔ خاص طور پر اس چیز کو نمایاں کیا گیا ہے کہ جب دو گروہوں‘ دو مسلکوں اور دو مکاتبِ فکر کے درمیان اختلافی مسائل پر بحث ہوتی ہے تو مشتعل مزاج لوگ آپے سے باہر ہو کر مخالف کو تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔ یہیں سے انتہا پسندی جنم لیتی ہے اور اگر اس مرحلے پر حکمت کے ساتھ اس معاملے کو نپٹا نہ لیا جائے تو حالات سنگین سے سنگین تر ہوتے جاتے ہیں۔ چنانچہ تمام مسالک کے قائدین اپنے معتقدین کو صبر و تحمل اور برداشت کی تعلیم دیں تو انتہا پسندی کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

کتاب کے نویں باب میں اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے انتہا پسندی کو ختم کرنے کے سلسلہ میں کی جانے والی کوششوں کا ذکر ہے۔ پھر دسویں باب میں اس مسئلے کے اسباب اور وجوہات کا جائزہ لیا گیا ہے اور تفصیل کے ساتھ تجاویز اور سفارشات قلمبند کی گئی ہیں جن پر نیک نیتی کے ساتھ عمل کرنے کے نتیجہ میں انتہا پسندی ختم نہیں تو کافی حد تک کم ضرور ہو سکتی ہے۔

اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے یہ کتاب ایک مفید اور اچھی کوشش ہے۔

(تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)